صفت مشبہ کے مشہور اوزان

مثال	وزن	معنی	مثال	وزن	معنی
صَعُبٌ	فَعُلٌ	مشکل	حُطَمٌ	فُعَلٌ	بے رحم چرواہا
صِفْرٌ	فِعْلٌ	خالی	جُنُبٌ	فُعُلٌ	ناپاک مرد
صُلْبٌ	فُعْلٌ	سخت	اَحْمَرُ	اَفْعَلُ	سرخ
حَسَنٌ	فَعَلٌ	نیکوکار	کَابِرٌ	فَاعِلٌ	سردار
لَسِنٌ	فَعِلٌ	تیز	کَبِیْرٌ	فَعِیْلٌ	بڑا
نَدُسٌ	فَعُلٌ	عقل مند	غَفُوْرٌ	فَعُوْلٌ	بخشنے والا
زِئَمٌ	فِعَلٌ	پریشان	جَیِّدٌ	فَیْعِلٌ	عمدہ
بِلِزٌ	فِعِلٌ	موٹا	عَطْشَانٌ	فَعْلَانٌ	پیاسا
جَبَانٌ	فَعَالٌ	بزدل	عَطْشٰی	فَعْلٰی	پیاسی عورت
هِجَانٌ	فِعَالٌ	سفید	حُبْلٰی	فُعْلٰی	حاملہ
شُجَاعٌ	فُعَالٌ	دلیر	حَمْرَآءُ	فَعْلَآءُ	سرخ عورت

صفت مشبہ اور اسم فاعل میں فرق:

☆......صفت مشبہ کی دلالت دائمی صفت پر ہوتی ہے اور اسم فاعل عارضی صفت پر دلالت کرتا ہے۔

☆......صفت مشبہ کے صیغے صرف فعل لازم سے آتے ہیں۔ جیسے: کَرِیْمٌ، شَرِیْفٌ اور اسمِ فاعل کے صیغے فعل لازم و فعل متعدی دونوں سے آتے ہیں۔ جیسے: ذَاهِبٌ، ضَارِبٌ.

صفت مشبہ کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
کَرِیۡمٌ	عزت والا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر
کَرِیۡمَانِ	عزت والے دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر
کَرِیۡمُوۡنَ	عزت والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر سالم
کِرَامٌ	عزت والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
کُرُوۡمٌ	عزت والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
کُرُمٌ	عزت والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
کُرَمَآءُ	عزت والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
کُرۡمَانٌ	عزت والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
اَکۡرَامٌ	عزت والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
اَکۡرِمَآءُ	عزت والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
اَکۡرِمَۃٌ	عزت والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر
کَرِیۡمَۃٌ	عزت والی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث
کَرِیۡمَتَانِ	عزت والی دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث
کَرِیۡمَاتٌ	عزت والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث سالم
کَرَائِمُ	عزت والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث مکسر
کُرَّمٌ	عزت والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث مکسر

کُرَیِّمٌ	تھوڑی عزت والا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر مصغر
کُرَیِّمَۃٌ	تھوڑی عزت والی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث مصغر

سوالات

سوال نمبر۱:۔صفت مشبہ کی تعریف بیان کیجئے۔

سوال نمبر۲:۔بتائیں صفت مشبہ کا صیغہ مذکر ومؤنث کے لیے کن اوزان پر آتا ہے؟

سوال نمبر۳:۔اسم فاعل اور صفت مشبہ میں کیا فرق ہے؟

تنبیہ:

(۱)......صفت مشبہ کے اوزان مع ترجمہ ومثال اپنی کاپی پر خوش خط لکھیں۔

(۲)......صفت مشبہ کی گردان اپنی کاپی پر تحریر فرمائیں۔

☆......☆......☆......☆

سبق نمبر 18

﴿......(۴)اسم تفضیل کا بیان......﴾

اسم تفضیل کی تعریف:

وہ اسم مشتق جو اس ذات پر دلالت کرے جس میں کسی کے مقابلے میں مصدری معنی کی زیادتی ہو۔ جیسے بَکْرٌ أَکْبَرُ مِنْ زَیْدٍ (بکر زید سے بڑا ہے) میں ''أَکْبَرُ''۔

نوٹ:

اسم تفضیل کی دو قسمیں ہیں: (۱) اسم تفضیل مذکر (۲) اسم تفضیل مؤنث، ان دونوں کے بنانے کے الگ الگ طریقے ہیں۔

اسم تفضیل مذکر بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع معروف سے علامت مضارع کو حذف کرکے اس کی جگہ ہمزہ مفتوحہ کا اضافہ کریں اور عین کلمہ کو فتحہ دیں۔ جیسے یَفْعَلُ سے أَفْعَلُ.

اسم تفضیل مؤنث بنانے کا طریقہ:

فعل مضارع سے علامت مضارع کو حذف کریں، فاء کلمہ کو ضمہ دیں اور عین کلمہ کو ساکن کرکے آخر میں علامت تانیث (الف مقصورہ) بڑھا دیں۔ جیسے یَفْعَلُ سے فُعْلٰی.

تنبیہ:

خیال رہے کہ ہر فعل سے اسم تفضیل نہیں بنتا بلکہ اس کے لیے چند شرائط ہیں۔ یہ شرائط جس فعل میں پائی جائیں صرف اسی سے اسم تفضیل بن سکتا ہے۔

شرائط یہ ہیں:

(۱)......وہ فعل تام ہو۔ جیسے یَضْرِبُ، لہٰذا فعل ناقص مثلاً یَکُوْنُ، یَصِیْرُ وغیرہما سے اسم تفضیل نہیں بن سکتا۔

(۲)......متصرف ہو۔ جیسے مذکور مثال، لہٰذا فعل جامد مثلاً یَکَادُ، نِعْمَ وغیرہما سے اسم تفضیل نہیں بن سکتا۔

(۳)......مثبت ہو، جیسے مذکور مثال، لہٰذا فعل منفی مثلاً لایَضْرِبُ وغیرہ سے اسم تفضیل نہیں بن سکتا۔

(۴)......معروف ہو۔ جیسے مذکور مثال، لہٰذا فعل مجہول مثلاً یُضْرَبُ وغیرہ سے اسم تفضیل نہیں بن سکتا۔

(۵)......اس فعل کا معنی قابل فرق ہو۔ یعنی اس میں کمی وزیادتی ہوسکتی ہو۔ جیسے مذکور مثال، لہٰذا وہ فعل جو قابل فرق نہ ہو، جیسے یَمُوْتُ، یَحْیٰی وغیرہما اس سے اسم تفضیل نہیں بن سکتا۔

(۶)......ثلاثی مجرد ہو۔ جیسے مذکور مثال، لہٰذا ثلاثی مزید فیہ اور رباعی مجرد ومزید فیہ افعال مثلاً یُکْرِمُ، یُدَحْرِجُ، یَتَدَحْرَجُ وغیرھا سے اسم تفضیل اَفْعَلُ کے وزن پر نہیں بن سکتا۔

(۷)...... اس فعل میں رنگ یا ظاہری عیب کے معانی نہ پائے جائیں۔ جیسے مذکور مثال لہٰذا وہ فعل جس میں اس طرح کے معانی پائے جائیں مثلاً یَخْضَرُ، یَعْوَرُ وغیرہما اس سے اسم تفضیل اَفْعَلُ کے وزن پر نہیں بن سکتا۔

(۸)......اس فعل سے صفت مشبہ کا صیغہ اَفْعَلُ یا فَعْلَانُ کے وزن پر نہ آتا ہو۔ جیسے مذکور مثال، لہٰذا وہ فعل جس سے مذکورہ اوزان پر صفت مشبہ کا صیغہ آتا ہو مثلاً یَخْضَرُ، یَشْبَعُ وغیرہما اس سے اسم تفضیل اَفْعَلُ کے وزن پر نہیں بن سکتا۔

فائدہ:

اگر کسی فعل میں اول الذکر پانچ شرائط میں سے کوئی شرط مفقود ہوتو اس سے اسم تفضیل اصلاً نہیں بن سکتا، نہ اَفْعَلُ کے وزن پر اور نہ کسی اور طرح۔

اگر آخر الذکر تین شرائط میں سے کوئی شرط مفقود ہوتو اس سے اَفْعَلُ کے وزن پر تو اسم تفضیل نہیں بن سکتا، البتہ ایک اور طریقہ سے بنایا جا سکتا ہے۔ وہ طریقہ یہ ہے:

اس فعل کے مصدر کو منصوب ذکر کرکے اس سے پہلے لفظ أَشَدُّ، أَزْيَدُ یا أَكْبَرُ وغیرہا ذکر کرتے ہیں۔ جیسے أَشَدُّ حُمْرَةً (دوسرے کی نسبت زیادہ سرخ) اَزْيَدُ صَمًّا (دوسروں کی نسبت زیادہ بہرا) اَكْبَرُ اِكْرَامًا (دوسروں کی نسبت زیادہ تعظیم کرنے والا)

اسم تفضیل کی گردان

گردان	ترجمہ	صیغہ
أَفْعَلُ	زیادہ کرنے والا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل
أَفْعَلَانِ	زیادہ کرنے والے دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر اسم تفضیل
أَفْعَلُوْنَ	زیادہ کرنے والے بہت سے مرد	صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل
اَفَاعِلُ	زیادہ کرنے والے بہت سے مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل
اُفَيْعِلٌ	تھوڑا سا زیادہ کرنے والا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل
فُعْلٰی	زیادہ کرنے والی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث اسم تفضیل
فُعْلَيَانِ	زیادہ کرنے والی دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث اسم تفضیل
فُعْلَيَاتٌ	زیادہ کرنے والی بہت سی عورتیں	صیغہ جمع مؤنث سالم اسم تفضیل
فُعَلٌ	زیادہ کرنے والی بہت سی عورتیں	صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل
فُعَيْلٰی	تھوڑا سا زیادہ کرنے والی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل

سوالات

سوال نمبر۱:۔ اسم تفضیل کی تعریف بیان کیجئے۔

سوال نمبر۲:۔ اسم تفضیل کی اقسام اور ان کے بنانے کے طریقے بیان فرمائیں۔

سوال نمبر۳:۔ اسم تفضیل بنانے کی شرائط بیان کریں۔

سوال نمبر۴:۔ بتائیں جس فعل میں اسم تفضیل بنانے کی کوئی شرط مفقود ہو اس سے اسم تفضیل بن سکتا ہے یا نہیں؟ اگر بن سکتا ہے تو کس طرح؟

تنبیہ:

ضَـــرْبٌ مصدر سے مذکورہ بالا وزن پر اسم تفضیل کی گردان مع ترجمہ وصیغہ اپنی کاپی پر خوش خط تحریر فرمائیں۔

☆......☆......☆......☆